وسیلۂ بخشش

حامد زار پر حضور کرم یوں ہی رہے

آتا رہے سلام کو سال بہ سال یا نبی

زیر مطالعہ کتاب "وسیلۂ بخشش" حامد امروہوی کی لکھی ہوئی حمد و نعت اور منقبت کا عظیم مجموعہ ہے۔اس کتاب میں موصوف نے بہت ہی آسان اور سادہ و سلیس طرز اسلوب یا طرز تحریر کو اپنایا ہے جس سے آپ کی شاعری کو پڑھنا اور سمجھنا ذرا سا بھی اردو زبان سے واقفیت رکھنے والے عوام الناس کے لیے بھی ممکن ہے۔آپ کی پیدائش یوپی کے ضلع امروہہ میں جناب حافظ عبد الرؤف کے گھر 20 جنوری 1936ء میں ہوئی۔آپ اپنے وقت کے ایک عظیم شاعر تھے۔آپ کی شاعری کی بنیاد کرۂ ارض پر پیدا ہونے والی سب سے عظیم ذات یعنی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت و محبت پر ہے۔حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کس قدر آپ کو محبت تھی اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کتاب میں تقریباً 70 حمدیہ و نعتیہ کلام اور منقبتیں موجود ہیں۔آپ فرماتے ہیں کہ یہ سب برکت ہے اس محفل کی جس کا آغاز میرے والد مرحوم حافظ عبد الرؤف نے 1923ء میں کیا تھا کہ ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ سے نماز عصر تک محفل نعت منعقد ہو گی۔یہ سلسلہ نہ صرف آپ کی زندگی تک محدود رہا بلکہ آج بھی اس بات پر عمل کیا جا رہا ہے۔

یہ کتاب "وسیلۂ بخشش" حمد و نعت اور منقبت کا 200 صفحات پر مشتمل ایک شاہکار ذخیرہ ہے۔ میرے پاس موجود "وسیلۂ بخشش" کا یہ نسخہ 1429ھ مطابق 2008ء میں **ڈائمنڈ پرنٹرز، نئی دہلی** سے شائع ہوا ہے۔اس کتاب میں حمد و نعت اور منقبت کے ساتھ ساتھ اپنے وقت کی عظیم شخصیات (قمر علی

عباس، پروفیسر دل نواز صدیقی، ڈاکٹر شجاع الدین فاروقی، ڈاکٹر سید محمد تقی عابدی، صلاح الدین ناصر، نیاز گلبر گوی اور رضیہ فصیح احمد) کے حامد امروہوی صاحب کے متعلق خیالات کا اظہار بھی مندرج ہیں۔

اس کتاب میں موجود حمد و نعت کے چند اشعار ملاحظہ ہو:

حمدیہ اشعار:

کیا کہوں میں کہاں کہاں تو ہے

عقل پہنچے جہاں جہاں تو ہے

اتنے ماں باپ بھی نہیں ہوتے

جس قدر ہم پہ مہرباں تو ہے

حمد کرتا ہے عبد ہے حامد

اور ممدوحِ دو جہاں تو ہے

تیرا مداح ہے تیرا حامد

اپنے حامد پہ فضل کر یا رب۔

آپ کے نعتیہ کلام میں سے ایک نعت کے چند اشعار ملاحظہ ہو:

آپ کی چشمِ لطف کا ہے یہ کمال یا نبی

لب پہ نہ آئے گا مرے حرفِ سوال یا نبی

کب نہ ہوئی حضور کو فکر مری نجات کی

آپ نے کب نہیں رکھا مرا خیال یا نبی

آپ انیس بے بے کساں آپ شفیع عاصیاں

آپ کی ایک ذات میں اتنے کمال یا نبی

آپ کے نام پاک نے دل کو سکوں عطا کیا

آپ کی یاد بن گئی ہجر میں ڈھال یا نبی

آپ کا پائے ناز ہے مرا سرِ نیاز ہے

کاش یوں ہی سجا رہے بزمِ خیال یا نبی

حامد زار پر حضور کرم یوں ہی رہے

آتا رہے سلام کو سال بہ سال یا نبی۔

اللہ رب العزت آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور آپ کی عقیدت و محبت کو قبول فرمائے۔